حضرت نوح و لوط علیہما السلام کی کافرہ بیویوں کے متعلق ارشاد ہوتا ہے قِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِيْنَ ہ جو الفاظ پہلی آیت میں ہیں وہی اس آیت میں ہیں پس معلوم ہوا کہ آیت کے اطلاق سے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ شہید کے ساتھ برزخ کا تعلق ہی نہیں وہ مرنے کے بعد فوراً ہی خدا تک پہونچکر ثواب حاصل کرتے ہیں۔ کیونکہ مرنے کے بعد ہی عذاب کا تذکرہ بھی موجود ہے جیسا کہ ان دونوں عورتوں کو جہنم میں داخل ہونے کا حکم ہوا۔ لہذا ظاہر ہے کہ یہ ثواب و عذاب عالم برزخ سے متعلق ہیں۔ نیز فرمایا۔ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوا أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا أَنفُسَكُمُ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ ہ اور کاش تو دیکھے جب ظالم موت کی بیہوشیوں میں ہوں اور اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے ہوں کہ نکالو اپنی جانیں۔ آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائیگی۔ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ہ اور کاش تو دیکھے جب فرشتے کافروں کو وفات دیتے ہیں ان کے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے ہیں اور (کہتے ہیں) چکھو دوزخ کا عذاب۔ مذکورہ بالا آیتوں سے عذاب برزخ کا ثبوت ہوگیا۔ مخالفین کا دعوی یہ تھا کہ عذاب و ثواب برزخ کا ثبوت قرآن شریف سے نہیں سوائے شہید کے کیونکہ وہ زندہ ہیں۔ اب ان کو چاہیئے کہ دل سے مذکورہ بالا آیتوں کے معنی و مطلب پر غور کریں اور اپنے پچھلے گناہوں اور بے ادبیوں کی خدائے رحیم سے معافی چاہیں ورنہ وہ سمجھ لیں کہ ان کا مسلمان ہونا بھی صحیح طور سے ثابت نہیں کیونکہ اس صورت میں ان کا ایمان کتاب اللہ کی ان آیتوں پر نہ ہوگا جن میں فرمایا گیا ہے کہ ہمارا نبی اپنی طرف سے کچھ بھی نہیں کہتا بلکہ وہ جو کچھ بھی کہتے ہیں سب وحی خداوندی ہوتی ہے۔ خدا اور اس کے رسول کی اتباع کرو۔ حدیث کو نہ ماننے کی صورت میں عدم اتباع رسول لازم آئیگی جو شان مسلم سے بعید ہے اور خدا کے رسول میں تمہارے لئے اچھی اقتدا ہے۔ اور وہ اقتدا حدیث کو مانے بغیر نہیں حاصل ہو سکتی۔ چنانچہ اگر حدیث کو اعتقادی نظر سے دیکھا جائے تو برزخ کی ایسی تفصیلات وہاں موجود ہیں کہ کسی شبہ کی گنجائش نہیں لیکن اس کے باوجود خود قرآن سے ثابت ہوگیا کہ اہل قرآن کا یہ دعوی کرنا کہ برزخ کے عذاب و ثواب کا ثبوت قرآن سے نہیں سراسر بیہودہ گوئی ہے۔ قرآن نے بغیر کسی خفا کے عذاب و ثواب برزخ کا اثبات کیا ہے جس کی تفصیل کماحقہ احادیث میں موجود ہے۔ ہر شخص پر جو خدا اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہے واجب ہے کہ عذاب و ثواب قبر پر بھی ایمان رکھے۔ وما توفیقی الا باللہ

قطعہ

(از مولوی محمد ایوب ناظم الہ آبادی متعلم دار الحدیث رحمانیہ)

خدارا اللہ ذرا اپنا تنزل دیکھ اے مسلم!
زمانہ ہنس رہا ہے دیکھکر اب تیری ذلت کو
مسلماں ہو کے یوں مدہوشیٔ غفلت نہیں زیبا
سنبھل اور پھر عیاں کر دے گذشتہ شان و شوکت کو
یقیناً پھر پہنچ سکتا ہے تو بام ترقی پر
مگر پہلے ذرا دکھلا جہاں میں سعی و محنت کو
ہزیمت ہو نہیں سکتی کبھی میدان رفعت میں
اگر مد نظر رکھے تو پیغمبر کی سیرت کو
ہمارے سول سے اب ہر دم نکلتی ہے دعا ناظم
الٰہی متحد کر دے مسلمانوں کی قوت کو